روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 21 جون 2008ء 16 جمادی الثانی 1429 ہجری 21 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 140

نجات یافتہ شخص

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کے خطرات اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ میرے لئے تو اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا درود ہی کافی تھا یہ تو اللہ نے مومنوں کو ثواب پہنچانے کا ایک موقع بخشا ہے۔

(تفسیر درمنثور جلد6ص653)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سب نبیوں سے افضل وہ نبیؐ ہے کہ جو دنیا کا مربی اعظم ہے۔ (براهین احمدیه/ روحانی خزائن جلد1صفحه98)

اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ (براهین احمدیه/ روحانی خزائن جلد 1 صفحه557)

صلوٰۃ وسلام بر نبی کریم خیر الانام محمد مصطفی احمد مجتبیٰ خاتم المرسلین رحمۃ للعالمین اور اس کی آل و اصحاب مطہرین و مہذبین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ (سرمه چشم آریه/ روحانی خزائن جلد 2 صفحه52)

آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیا وصدق وصفا وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل واعلیٰ واکمل وارفع واجلیٰ واصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین وآخرین کے سینہ ودل سے فراخ تر وپاک تر ومعصوم تر وروشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین وآخرین کی وحیوں سے اقویٰ واکمل وارفع واتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ (سرمه چشم آریه/ روحانی خزائن جلد2 صفحه71)

وہ انسان کامل جو آفتاب روحانی ہے جس سے نقطہ ارتفاع کا پورا ہوا ہے اور جو دیوار نبوت کی آخری اینٹ ہے وہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (سرمه چشم آریه/ روحانی خزائن جلد2صفحه 246)

ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فراست اور فہم تمام امت کی مجموعی فراست اور فہم سے زیادہ ہے۔

(ازاله اوہام/ روحانی خزائن جلد3 صفحه307)

اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریمؐ کی کی گئی دکھا۔

(آئینه کمالات اسلام/ روحانی خزائن جلد5 صفحه52)

نتیجہ امتحان ''منصب خلافت''

(مجلس انصار اللہ پاکستان)

۞ قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی پروگرام کے تحت امتحان کتاب ''منصب خلافت'' از حضرت مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ جس میں پاکستان بھر سے 659 مجالس کے 10409 انصار نے شمولیت کی۔ 178 انصار نے یہ امتحان نمایاں کامیابی ''خصوصی گریڈ اے'' میں پاس کیا۔ اعزاز پانے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان اراکین کیلئے مبارک کرے اور ان کے علم فضل میں ترقیات دے اور خلافت احمدیہ کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

اول: مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب عزیز آباد کراچی

دوم: 1 مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور

2۔ مکرم میاں مجید الرحمٰن صاحب مغلپورہ لاہور

سوم: 1۔ مکرم محمد صدیق خان صاحب دار العلوم وسطی ربوہ

2۔ مکرم مجید احمد بشیر صاحب ڈیفنس لاہور

اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار:

1۔ مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی
2۔ مکرم آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی
3۔ مکرم محمد انور نسیم صاحب (دار الیمن وسطی سلام ربوہ)
4۔ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
5۔ مکرم میاں عبدالشکور یاسر صاحب دار الشکر ربوہ
6۔ مکرم انجینئر طاہر احمد صاحب مردان
7۔ مکرم اعجاز احمد محمود صاحب دار السلام لاہور
8۔ مکرم رفیق احمد سعید صاحب اسلام آباد جنوبی
9۔ مکرم انجینئر عبدالسلام ارشد صاحب چھاؤنی لاہور
10۔ مکرم مجید احمد صاحب دار الصدر شرقی طاہر ربوہ

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں)

نمبر 8

سوال: حضور نے پادری لیفرائے کے مقابلہ پر معصوم نبی کے عنوان سے زبردست مضمون کب تحریر فرمایا۔

جواب: 24 مئی 1900ء کو۔

سوال: یہ مضمون کس نے کب اور کہاں پڑھا۔

جواب: 25 مئی 1900ء کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے لاہور میں پڑھا۔

سوال: حضور نے پادری لیفرائے کو معصوم نبی سے متعلق مقابلہ کی کھلی دعوت کب دی۔

جواب: 25 مئی 1900ء کو۔

سوال: حضور نے جہاد بالسیف کے متعلق فتویٰ کب دیا۔

جواب: 28 مئی 1900ء کو۔

سوال: حضور نے منارۃ المسیح کے لئے چندہ کی تحریک کا اشتہار کب دیا۔

جواب: 28 مئی 1900ء کو۔

سوال: تُجمَعُ لَهُ الصَّلٰوۃ کا نشان کب پورا ہوا اور یہ سلسلہ کب تک جاری رہا۔

جواب: اکتوبر 1900ء میں نشان پورا ہوا اور یہ سلسلہ فروری 1901ء تک جاری رہا۔

سوال: حضور نے بذریعہ اشتہار جماعت کا نام ''فرقہ احمدیہ'' کب رکھا۔

جواب: 4 نومبر 1900ء کو۔

سوال: حضور کی کتاب ''اربعین'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: 15 دسمبر 1900ء کو۔

سوال: حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب نے بذریعہ خط بیعت کب کی۔

جواب: دسمبر 1900ء میں۔

سوال: حضور نے ''ریویو آف ریلیجنز'' رسالہ کے اجراء کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 15 جنوری 1901ء کو۔

سوال: حضور کی کتاب ''اعجاز المسیح'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: فروری 1901ء میں۔

سوال: حضور نے اشتہار کے ذریعہ طاعون سے دوبارہ ہوشیار کب کیا۔

جواب: 17 مارچ 1901ء کو۔

سوال: حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب راہِ حق میں کب اور کہاں قربان ہو گئے۔

جواب: 1901ء میں۔ افغانستان میں۔

سوال: مقدمہ دیوار کا فیصلہ حضور کے حق میں کب ہوا۔

جواب: 12/اگست 1901ء کو۔

سوال: حضور کی کتاب ''خطبہ الہامیہ'' کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: اگست 1901ء میں۔

سوال: امیر کابل عبدالرحمٰن فالج سے کب فوت ہوا۔

جواب: 3/اکتوبر 1901ء کو۔

سوال: حضور نے ''ایک غلطی کا ازالہ'' کب تصنیف فرمائی۔

جواب: نومبر 1901ء میں۔

سوال: برطانوی سیاح ڈی۔ڈی۔ڈکسن قادیان کب آیا۔

جواب: 17 نومبر 1901ء کو۔

سوال: حضور کی نظم حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی آواز میں فونوگراف میں کب ریکارڈ ہوئی۔

جواب: 20 نومبر 1901ء کو۔

سوال: حضور نے بذریعہ اشتہار ماہوار جماعتی چندوں کے لئے مستقل نظام کی بنیاد رکھنے کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 5 مارچ 1902ء کو۔

سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا نکاح کب اور کن سے ہوا۔

جواب: 12 ستمبر 1902ء کو حضرت سرور سلطان صاحبہ بنت حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب پشاوری سے۔

ہدایات برائے موصیان و ورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کب اور کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر لواحقین ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب و خواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تا کہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے کوئی ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0302-7689205,0300-8103782 دفتر وصیت 047-6212969

بہشتی مقبرہ: 047-6212976

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 047-6213938/047-6212479

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆**احتیاط**: اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تا کہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی و بیشی ہو تو درخواست کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہو گی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تا کہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔ نیز امانت نکالتے وقت بھی پلاسٹک شیٹ یا بڑی چادر کا انتظام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران و صدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک خالد سیف اللہ صاحب مقیم لندن ولد مکرم رحمت اللہ شاکر صاحب سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں داخل ہیں ان کی کامل صحت یابی کیلئے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم حافظ تنویر احمد صاحب کارکن دفتر ایم ٹی اے ربوہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم بشیر احمد شاہد صاحب کراچی ہیئر ڈریسر ربوہ والے پھیپھڑوں اور معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں گزشتہ تقریباً ایک ماہ سے بیماری میں کچھ شدت آ گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میرے والد صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

قسط پنجم

احمدیت میں داخل نہ ہونے کی وجہ

آپ ہمیشہ حضرت مسیح موعود کی صداقت اور راستبازی تقویٰ اور طہارت کے معترف رہے اور احمدیت میں داخل ہونے میں روک اپنی عملی کمزوری قرار دیتے۔ گویا اس وقت بھی آپ حضرت مسیح موعود کے دعاوی پر کوئی اعتراض نہیں کرتے تھے۔ بلکہ ان کے عقائد کے قبول نہ کرنے کی وجہ اپنی کمزوری بتاتے تھے۔ یہ بھی آپ کی سعادت کی بہت بڑی علامت تھی اور کیا عجب ہے کہ اس کے نتیجہ میں آپ کو حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کا شرف حاصل ہوا۔

(الفضل قادیان مورخہ 7 جولائی 1931ء ص3)

مکرم علی محمد صاحب افسر مال راولپنڈی حضرت صاحبزادہ صاحب کی سیرت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''سید فقیر افتخار الدین صاحب جو لاہور کے رہنے والے تھے اور ضلع ہوشیار پور میں مہتمم بندوبست کے عہدہ پر فائز رہ کر بوجہ علالت 1913ء میں اس عہدہ سے سبکدوش ہوئے۔ ان کے اور حضرت مرزا صاحب مرحوم کے آپس میں نہایت پرانی اور گہری دوستی ویگانگت کے تعلقات تھے اور ایسی دوستی کہ جن کی دنیاوی تعلقات میں بہت کم مثالیں ملتی ہیں۔ میں 1911ء میں فقیر صاحب کی پیشی میں تھا۔ مجھ پر بھی ان کی نظر عنایت عام مروجہ صورتوں سے بہت بڑھ کر تھی۔ میرے ساتھ ہمیشہ وہ اپنے عزیزوں سا سلوک فرماتے تھے۔ میں بھی کسی کسی موقعہ پر ان کی خدمت میں احمدیت کی صداقت کے متعلق عرض کر دیتا تھا۔ آپ نے ایک دن اس ضمن میں فرمایا کہ میں اور مرزا سلطان احمد صاحب اس لئے غیر احمدی نہیں کہ ہم احمدیت کو حق اور صداقت نہیں سمجھتے۔ بلکہ ہم نہیں چاہتے۔ کہ اس پاک سلسلہ میں ہمارے جیسے آدمی شامل ہو کر اس کی بدنامی کا موجب ہوں۔

(الفضل قادیان مورخہ 18 جولائی 1931ء ص10)

حضرت سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب سے دریافت کیا کہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود کو مان کیوں نہیں لیتے جواب دیا میں دنیا داری میں گرفتار ہوں اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ بیعت کر لینے کے بعد بھی میرے اندر دنیا کی نجاست موجود رہے ....اپنے مقدس باپ کا اثر ان کے اندر اس قدر موجود تھا۔ کہ نائب تحصیلدار کے بعد تحصیلدار پھر ای اے سی پھر افسر مال پھر ڈپٹی کمشنر وغیرہ رہے مگر کسی جگہ آج تک مرزا صاحب سے کسی کو شکایت نہیں ہوئی انہوں نے کبھی کسی کو دکھ نہیں دیا۔ نہ ظلم کیا نہ جھوٹ اور نہ رشوت قبول کی بلکہ ڈالی تک قبول نہ کرتے تھے۔ یہ تمام خوبیوں کا مجموعہ انہیں باپ سے وراثۃً ملا تھا۔ نہ صرف اس قدر بلکہ ان کے بچوں میں بھی فطرتاً یہ باتیں موجود ہیں مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے بھی سرکاری ملازم ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ ان کے دفتر والے ماتحت اور افسر بلکہ ہمسایہ تک ان کے چلن اور اخلاق کے مداح ہیں۔''

(''سیرت المہدی'' جلد سوم صفحہ 235-237 مطبوعہ قادیان اپریل 1939ء)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی نسبت حضرت مسیح موعود کے بعض نشانات

محترم غلام احمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپتن تحریر کرتے ہیں:۔

ماہ رمضان گزشتہ میں میں نے اخبار الفضل کے ذریعہ ظاہر کیا تھا کہ حضرت میرزا سلطان احمد صاحب کے احمدی ہونے اور بالخصوص بیعت خلافت سے مشرف ہونے سے حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی کہ خدا تین کو چار کرے گا۔ اپنے نئے رنگ میں اور نئی شان میں پوری ہوئی۔ اب میں حضرت میرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کی نسبت حضرت مسیح موعود کے بعض اور نشانات جو پورے ہوئے بیان کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب سراج منیر ص 79 پر پینتیسویں پیشگوئی میں شیخ محمد حسین بٹالوی کا ذکر کیا ہے اور پھر ایک خواب بیان فرمایا ہے۔ جس کا ایک حصہ یہ ہے۔

''پھر ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ ایک شخص جس کا نام سلطان بیگ ہے۔ جان کندن میں ہے۔ میں نے کہا کہ عنقریب وہ مرجائے گا۔ کیونکہ مجھے خواب میں دکھلایا گیا ہے۔ کہ اس کی موت کے دن صلح ہوگی۔''

تشریح۔ سلطان بیگ کے نام سے ظاہر ہے کہ جس شخص کا ذکر ہے۔ وہ قوم کا مغل ہے۔ پھر یہ وہ سلطان بیگ ہے۔ جو خواب آنے کے وقت حضرت مسیح موعود کا مخالف ہے۔ اس لئے صلح کا محتاج ہے۔ جان کندن میں ہونے سے مراد وہ لمبی بیماری ہے۔ جس میں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب بہت مدت تک مبتلاء رہے اور بالآخر چلنے پھرنے کے بھی ناقابل ہوگئے۔ یہاں تک کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو آپ کی بیعت لینے کے لئے آپ کے پاس جانا پڑا موت کے دن سے مراد موت کا سال ہے۔ کیونکہ مذہبی اصطلاح میں کبھی دن سال کے برابر ہوتا ہے۔ اس جگہ دن ایک سال کے برابر ہے اور خواب کی یہ تعبیر ہوئی۔ کہ حضرت میرزا سلطان احمد صاحب کی موت کے سال صلح ہوگی اور وقوع میں بھی یہی آیا ہے۔ کہ آپ کی صلح یعنی بیعت کا دن یعنی سال ابھی گزرنے نہیں پایا تھا کہ آپ کا وصال ہوگیا۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔'' 2/اکتوبر 1899ء کو خواب میں مجھے یہ دکھایا گیا۔ کہ ایک لڑکا ہے۔ جس کا نام عزیز ہے اور اس کے باپ کے نام کے سر پر سلطان کا لفظ ہے۔ وہ لڑکا پکڑ کر میرے پاس لایا گیا اور میرے سامنے بٹھایا گیا۔ میں نے دیکھا۔ کہ وہ ایک پتلا سا لڑکا گورے رنگ کا ہے۔'' (ضمیمہ تریاق القلوب نمبر 4 اشتہار 22/اکتوبر 1899ء بحوالہ مکاشفات ص 17) اس خواب میں جناب میرزا عزیز احمد صاحب کے والد ماجد حضرت میرزا سلطان احمد مرحوم کا ذکر ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔''آج اس موقعہ کے اثناء میں جبکہ یہ عاجز بغرض تصحیح کاپی کو دیکھ رہا تھا کہ بعالم کشف چند ورق ہاتھ میں دیئے گئے اور ان پر لکھا ہوا تھا۔ کہ ''فتح کا نقارہ بجے''۔ پھر ایک نے مسکرا کر ان ورقوں کی دوسری طرف ایک تصویر دکھلائی اور کہا کہ ''دیکھو کیا کہتی ہے تصویر تمہاری''۔ جب اس عاجز نے دیکھا۔ تو وہ اسی عاجز کی تصویر تھی اور سبز پوشاک تھی۔ مگر نہایت رعب ناک۔ جیسے سپہ سالار مسلح فتحیاب ہوتے ہیں اور تصویر کے یمین ویسار میں ''حجۃ اللہ القادر وسلطان احمد مختار'' لکھا تھا۔

(22/اکتوبر 1883ء براہین احمدیہ حصہ چہارم ص 515، 516)

اس کشف میں اگرچہ حضرت مسیح موعود کا نام سلطان احمد مختار رکھا گیا ہے۔ تاہم اس میں حضور کے بیٹے سلطان احمد کی صلاحیت کی نسبت اشارۃً ذکر ہے۔

4/اپریل 1905ء کو ایک زور آور زلزلے کا نشان ظاہر ہوا جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے علاوہ دیگر پیشگوئیوں کے 3/اپریل 1905ء کو ایک رویا بھی دیکھی جو آپ نے کئی ایک کو سنائی۔ ملفوظات جلد چہارم میں یہ رویا اس طرح مذکور ہے:۔

''3/اپریل 1905ء۔ رویا دیکھا کہ مرزا نظام الدین کے مکان پر مرزا سلطان احمد کھڑا ہے اور سب لباس سرتر پا سیاہ ہے۔ ایسی گاڑھی سیاہی کہ دیکھی نہیں جاتی۔ اسی وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو سلطان احمد لباس پہن کر کھڑا ہے۔ اس وقت میں نے گھر میں مخاطب ہو کر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ تب دو فرشتے اور ظاہر ہو گئے اور تین کرسیاں معلوم ہوئیں اور تینوں پر وہ تین فرشتے بیٹھ گئے اور بہت تیز قلم سے کچھ لکھنا شروع کیا جس کی تیز آواز سنائی دیتی تھی۔ ان کے اس طرز کے لکھنے میں ایک رعب تھا۔ میں پاس کھڑا ہوں کہ بیداری ہوگئی۔

اسی وقت حضرت اقدس نے یہ خواب سنایا اور فرمایا کہ:

کوئی ہیبت ناک نشان ہونے والا ہے۔ اس کی تعبیر یوں ہے کہ سلطان احمد سے مراد ایسے دلائل اور براہین ہیں جو دلوں پر تسلط کرتے اور دلوں کو پکڑ لیتے ہیں اور نظام الدین سے مراد ایسا نشان ہے جس سے دین (۔) کی صلاحیت ہو گی اور اس کا نظام درست ہو جائے گا۔ سیاہ کپڑے ظاہر کرتے ہیں کہ اب کوئی ڈرانے والا نشان ظاہر ہونے والا ہے اور یہ جو کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ یہ ہماری دعاؤں کا نتیجہ ہے کیونکہ نتیجہ بچے کو بھی کہتے ہیں''۔

(البدر سلسلہ جدید جلد 1 نمبر 1 صفحہ 3 مورخہ 6/اپریل 1905ء)

(ملفوظات جلد چہارم ص 255)

مرزا سلطان احمد کے سیاہ لباس سے آپ کی وہ حالت انکار مسیح موعود مراد ہے جس میں آپ کی ساری عمر گزری۔ مگر اسی وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے۔ جو سلطان احمد لباس پہن کر کھڑا ہے اور یہ وہ حالت رجوع اور صلح تھی۔ جو کہ بیعت خلافت کے بعد ظہور میں آئی۔ اس وقت گویا حضرت مسیح موعود نے گھر میں مخاطب ہو کر کہا۔ کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ ورنہ اس سے پہلے تو مرزا سلطان احمد صاحب روحانی طور پر عاق سمجھے گئے تھے۔ بیعت خلافت کے بعد ہی حقیقۃً روحانی طور پر حضرت مسیح موعود کے بیٹے کہلائے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی آپ کی بیعت کے بعد آپ کے اخلاص کا ذکر کیا ہے۔ پھر آپ کے بحیثیت فرشتہ کرسی پر بیٹھنے کے بھی یہی معنے ہیں کہ آپ روحانی طور پر معزز اور مکرم ہوگئے۔ پھر رعب کی حالت میں قلم سے لکھنے سے مراد حضرت مسیح موعود کے رعب کا اظہار ہے۔ جو کہ مرزا سلطان احمد صاحب کی بیعت کے بعد ظہور پذیر ہونا تھا۔ جس کا ذکر اس الہام الٰہی میں بھی ہے۔ (۔) یعنی ہم تیری نسبت ایک بات بھی ایسی باقی نہیں چھوڑیں گے۔ جو موجب رسوائی اور طعن وتشنیع ہو۔ چنانچہ میرزا سلطان احمد صاحب کا سیاہ لباس یعنی مخالفت حضرت مسیح موعود مخزیات ذکرا میں شامل تھا۔ پھر آپ کی بیعت کے بعد فرشتہ ہو جانے سے یہ الہام الٰہی پورا ہوا اور حضرت مسیح موعود کا رعب دوبالا ہو گیا۔

پھر حضرت مسیح موعود کو حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے بارے میں الہام ہوا تھا۔''پاس ہو جائے گا''۔

خدا کا کلام ذوالوجوہ اور ذوالمعنی ہوا کرتا ہے۔
عمومی بالا تشریح کے علاوہ ایک اور تشریح اس الہام کی واقعات کے رو سے ہوگئی ہے اور وہ اس طرح کہ میرزا سلطان احمد صاحب احمدی ہو گئے۔ اور مبائعین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی میں شامل ہو گئے۔ اسی حالت میں انجام بخیر کے ساتھ وفات پا کر بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ اس بہشتی مقبرہ میں جس کی نسبت حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا تھا۔ کل مقابر الارض لاتقابل ھذہ الارض۔

(بدر جلد 6 نمبر 14۔ 1907ء)

پھر جس کی نسبت حضرت مسیح موعود نے فرمایا: ''خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے۔ کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے۔''

(رسالہ الوصیت حاشیہ ص 22)

غرضیکہ حضرت میرزا سلطان احمد صاحب مرحوم اس دار الابتلاء کے روحانی امتحان میں بھی پاس ہو گئے۔ ذالك الفوز العظیم۔

غرض میرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کی حالت انکار بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان تھی اور پھر آپ کا احمدی ہونا اور بیعت خلافت کرنا اور اسی حالت میں وفات پا کر بہشتی مقبرہ میں دفن ہونا بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان ہے۔

(الفضل قادیان مورخہ 4 / اگست 1931ء ص 6)

حضرت اقدس کے ملفوظات میں تذکرہ

26 جنوری 1903ء کو (بوقت ظہر) جب نماز کے لئے حضور تشریف لائے تو مولوی محمد احسن صاحب امروہی کو فرمایا کہ

میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ آپ سامنے جائفل اور ایک گانٹھ نہیں معلوم سپاری کی یا سونٹھ کی پیش کر کے کہتے ہیں کہ یہ کھانسی کا علاج ہے۔ اس کے دیکھنے کے بعد مجھے دو گھنٹے تک کھانسی سے بالکل آرام رہا اور حالانکہ اس سے پیشتر مجھے کھانسی دم نہ لینے دیتی تھی۔

مولوی عبدالکریم صاحب نے بیان کیا کہ رات کو میں نے خواب دیکھا کہ سلطان احمد (حضور کے لڑکے) آئے ہوئے ہیں۔

حضرت اقدس نے فرمایا کہ

میرے گھر میں ایک ایسی ہی خواب آئی تھی کہ اس کی وہی تعبیر بتلائی جو آپ نے سمجھی یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی نشان ظاہر ہو گا۔ سلطان سے مراد براہین اور نشان ہوا کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 50)

ہمارا مذہب یہی ہے کہ ہم بدی کرنے والے سے نیکی کرتے ہیں۔ یہی گھر جو سامنے موجود ہے اس کے متعلق میرے لڑکے مرزا سلطان احمد نے مقدمہ کیا تھا۔ باوجودیکہ میرے لڑکے نے مقدمہ کیا تھا اور یہ سخت ایذا دینے والے دشمن تھے مگر میں نے کہا کہ میں اظہار نہیں دوں گا۔ کیا اس وقت میں نے سلطان احمد کی رعایت کی تھی یا ان کی؟ اور ان کی دشمنیوں کا خیال رکھا یا ان کے ساتھ نیکی کی؟ یہ ایک ہی بات نہیں۔ جب جب ان کو میری مدد کی ضرورت ہوئی میں نے ان کو مدد دی ہے اور دیتا رہتا ہوں۔ جب ان کو مصیبت آئی یا کوئی بیمار ہوا تو میں نے کبھی سلوک یا دوا دینے سے دریغ نہیں کیا۔ ایسی حالت میں کہ ہم ان سے سلوک کرتے ہیں اور ان کی سختیوں پر صبر کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 130)

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی بعض روایات

میری حالت ایسی نہیں کہ بیعت کو نبھا سکوں

مکرم چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر سابق افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں:۔

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے گو بہت بعد میں بیعت کی مگر بیعت میں دیر کسی مخالفت کی بنا پر نہ تھی۔ آپ بار بار اپنے دوستوں کو فرمایا کرتے تھے کہ میں حضرت مسیح موعود کو آپ سے بہتر جانتا ہوں۔ مگر میں بیعت کی شرائط کو پورا کرنے کا اہل نہیں ہوں اس بارہ میں حضرت مرزا عزیز احمد صاحب نے خاکسار کو جو واقعات سنائے وہ ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔

ان سے واضح ہوتا ہے کہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے دل میں حضرت مسیح موعود کی بڑی قدر عزت تھی۔

حضرت والد صاحب جب میانوالی میں مال افسر تھے اور ابھی انہوں نے بیعت نہیں کی تھی ان کے پاس قادیان کے دو دوست بطور خدمت گار کے رہتے تھے۔ یعنی مکرم فضل الدین صاحب والد حسن دین صاحب درویش قادیان اور قاضی علی محمد صاحب والد قاضی نور محمد صاحب یہ دونوں (افراد) مخلص اور جوشیلے احمدی تھے یہ حضرت والد صاحب کو ہر وقت (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے تھے اور مجبور کرتے تھے کہ بیعت کر لی جائے بعض اوقات ان کے اس رویہ سے والد صاحب چڑ بھی جایا کرتے تھے۔ مگر یہ باز نہیں آتے تھے۔ چنانچہ میرے سامنے کئی بار حضرت والد صاحب نے ان کو سرزنش کی۔ حضرت والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے دوست مجھے بیعت کرنے کے لئے کہتے رہتے تھے مگر میرا ان سب کو یہی جواب تھا کہ میں حضرت والد صاحب یعنی حضرت مسیح موعود کو خوب جانتا ہوں وہ بے شک اللہ تعالیٰ کے مُرسل .... ہیں مگر میری حالت ایسی نہیں کہ بیعت کو نبھا سکوں اور اسی لئے میں ان کی بیعت نہیں کرتا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 22 / اپریل 1973ء)

دلہن کو پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس لے جاؤ

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب بیان کرتے ہیں:۔

حضرت والد صاحب نے اگرچہ ابھی بیعت نہ کی تھی مگر جماعت اور خلافت کے ساتھ ان کو جو عقیدت تھی وہ مندرجہ ذیل واقعہ سے ظاہر ہے۔

میری پہلی شادی مکرم مرزا محمد اعظم بیگ صاحب کی دختر سے ہوئی۔ ہم بارات لے کر لاہور گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی ہمارے ساتھ تھے ہم حضور کو اس وقت میاں صاحب کہہ کر پکارا کرتے تھے ہمارا قیام منشی افتخار الدین صاحب کے گھر پر تھا۔

بارات جب لاہور سے روانہ ہو کر بٹالہ کے سٹیشن پر پہنچی تو حضرت نواب محمد علی خاں صاحب نے ہمیں لینے کے لئے دو رتھ بھجوا دیئے ہوئے تھے (یہ ایک قسم کی بہلی ہوتی تھی جس کے دو بڑے بڑے پہیئے ہوتے تھے اور بیل کھینچا کرتے تھے) ان دنوں ابھی قادیان تک ریل نہیں گئی تھی۔ جب ہم قادیان پہنچے تو حضرت والد صاحب نے فرمایا کہ دلہن کو گھر لے جانے کی بجائے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پاس سلام اور دعا کے لئے لے جاؤ۔ چنانچہ میں نے والد صاحب کے ارشاد کی تعمیل کر دی۔

(روزنامہ الفضل 22 / اپریل 1973ء)

''تمہارے تو دادا اور پیر بھی تھے''

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب بیان کرتے ہیں:۔

''جب حضرت مسیح موعود کا وصال ہو گیا تو میں اپنے پہلے خسر کے گاؤں اعظم آباد میں تھا جو کہ کوٹ رادھا کشن ریلوے سٹیشن کے پاس ہے۔ میرے خسر اس وقت لاہور گئے ہوئے تھے جب ان کو حضور کی وفات کا علم ہوا تو مجھے اطلاع کرنے کے لئے گاؤں واپس تشریف لائے اور مجھے قادیان جانے کے لئے کہا۔ اس کے بعد حضرت والد صاحب کی طرف سے بھی تار ملا مگر میں بیماری یا اپنی بدقسمتی کی وجہ سے وقت پر قادیان نہ پہنچ سکا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد جب میں قادیان گیا تو حضرت والد صاحب مجھے حویلی کے احاطہ میں ملے اور فرمایا کہ

''میرے تو والد فوت ہو گئے تھے تمہارے تو دادا اور پیر بھی تھے مگر تم وفات کے وقت نہیں آئے تمہیں شرم کرنی چاہئے تھی۔''

حضرت والد صاحب نے مجھے اس سے سخت الفاظ پھر کبھی نہ کہے اور نہ کبھی اس واقعہ سے قبل کہے تھے حالانکہ حضرت والد صاحب نے ابھی تک حضور کی بیعت بھی نہ کی تھی۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ 22 / اپریل 1973ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی تجدید بیعت

صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب علی گڑھ کالج میں زیر تعلیم تھے۔ ان دنوں کالج کے طلبہ نے اپنے استادوں کی مخالفت میں سٹرائیک کیا جس میں صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب بھی شریک ہوئے۔ چونکہ یہ امر سلسلہ کی تعلیم کے خلاف تھا اس لئے جب حضرت اقدس مسیح موعود کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے صاحبزادہ صاحب کو خارج از بیعت کر دیا۔ اس پر صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نے ایک معافی نامہ حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ یہ معافی نامہ صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر والد صاحب (حضرت مرزا عزیز احمد) کو دیا تھا اور کہا تھا کہ اس کی نقل کر کے اپنے دستخطوں کے ساتھ حضرت اقدس کی خدمت میں بھجوا دو۔ چنانچہ والد صاحب نے یہ معافی نامہ نقل کیا اور اپنے دستخط کر کے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھجوا دیا۔

ملفوظات جلد پنجم میں زیر عنوان ''مرزا عزیز احمد کی تجدید بیعت'' لکھا ہے:

''مرزا عزیز احمد صاحب نے میانوالی سے جہاں آپ بتقریب موسمی رخصت مقیم ہیں مفصلہ ذیل خط حضرت کی خدمت میں بھیجا۔ (۔)

بخدمت امام الزمان حضرت مسیح موعود

فدوی اپنے گزشتہ قصوروں کی معافی طلب کرتا ہے اور التجاء کرتا ہے کہ اس خاکسار کی گزشتہ کوتاہیوں کو معاف کر کے زمرہ تابعین میں شامل کیا جائے۔ نیز اس عاجز کے حق میں دعا فرماویں کہ آئندہ اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے۔

حضور کا عاجز

عزیز احمد''

اس کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا کہ:۔

ہم وہ قصور معاف کرتے ہیں۔ آئندہ اب تم پرہیزگار اور سچے (۔) کی طرح زندگی بسر کرو اور بری صحبتوں سے پرہیز کرو۔ بری صحبتوں کا انجام آخر برا ہی ہوا کرتا ہے۔''

(بدر جلد 6 نمبر 42 مورخہ 17 / اکتوبر 1907ء)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

جب صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب علی گڑھ کالج میں پڑھا کرتے تھے تو آپ سے یہ غلطی سرزد ہو گئی کہ آپ سٹوڈنٹس کی سٹرائیک میں شامل ہو گئے۔ تو حضرت مسیح موعود نے انہیں فوراً جماعت سے خارج کر

(باقی صفحہ 6 پر)

قرآن مجید کا قانون وراثت

ورثاء کے حصص معلوم کرنے کا گوشوارہ

عصبہ:۔ کسی وارث کے عصبہ ہونے کے یہ معنی ہیں کہ وہ سارے یا باقی سارے مال کا وارث ہے۔

نمبر شمار	نام ورثاء	1 جب کوئی اور وارث نہ ہو	2 جب لڑکا یا لڑکے بھی ہے	3 جب بیٹی ہے	4 جب بیٹیاں ہیں	5 جب پوتا یا پوتے ہیں	6 جب پوتی ہے	7 جب پوتیاں ہیں	8 جب بہن حقیقی ہے	9 جب کئی بہنیں حقیقی ہیں	10 جب بھائی حقیقی ہے	11 جب کئی بھائی حقیقی ہیں	12 جب بہن باپ کی طرف سے ہے	13 جب بہنیں باپ کی طرف سے ہیں	14 جب بھائی باپ کی طرف سے ہے	15 جب کئی بھائی باپ کی طرف سے ہیں	16 جب بہن یا بھائی ماں کی طرف سے ہے	17 جب کئی بہن بھائی ماں کی طرف سے ہیں	18 جب ماں ہے	19 جب دادی ہے	20 جب نانی ہے	21 جب بیوی یا بیویاں ہیں	22 جب خاوند ہے	23 جب باپ ہے	24 جب دادا ہے
1	بیٹی کے لئے	1/2	عصبہ	2/3	2/3	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
2	دو یا زیادہ بیٹیوں کے لئے	2/3	عصبہ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3
3	ایک پوتی کے لئے	1/2	x	1/6	x	عصبہ	2/3	2/3	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2
4	کئی پوتیوں کے لئے	2/3	x	1/6	x	عصبہ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3
5	بہن حقیقی کے لئے	1/2	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	2/3	2/3	عصبہ	عصبہ	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	x	x
6	حقیقی بہنوں کے لئے	2/3	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	x	x
7	بہن باپ کی طرف سے	1/2	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	1/6	x	x	x	2/3	2/3	عصبہ	عصبہ	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	x	x
8	بہنیں باپ کی طرف سے	2/3	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	1/6	x	x	x	2/3	2/3	عصبہ	عصبہ	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	2/3	x	x
9	بہن یا بھائی ماں کی طرف سے	1/6	x	x	x	x	x	x	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/3	1/3	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	x	x
10	کئی بہنیں یا بھائی ماں کی طرف سے	1/2	x	x	x	x	x	x	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	1/3	x	x
11	ماں کے لئے	1/3	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/3	1/6	1/3	1/6	1/3	1/6	1/3	1/6	1/3	1/6	–	1/3	1/3	ثلث باقی 1/3 ①	ثلث باقی 1/3 ①	1/3	1/3
12	نانی ایک یا کئی کے لئے	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	x	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6
13	دادی ایک یا کئی کے لئے	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	1/6	x	1/6	1/6	1/6	1/6	x	1/6
14	ایک بیوی یا کئی بیویوں کے لئے	1/4	1/8	1/8	1/8	1/8	1/8	1/8	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	–	1/4	1/4
15	خاوند کے لئے	1/2	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/4	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	1/2	–	1/2	1/2
16	باپ کے لئے	عصبہ	1/6	1/6+عصبہ ②	1/6+عصبہ ②	1/6	1/6+عصبہ ②	1/6+عصبہ ②	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	–	عصبہ
17	دادا کے لئے	عصبہ	1/6	1/6+عصبہ ②	1/6+عصبہ ②	1/6	1/6+عصبہ ②	1/6+عصبہ ②	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	x	–
18	لڑکا یا لڑکوں کے لئے	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ
19	پوتا یا پوتوں کے لئے	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ
20	ایک یا کئی بھائی حقیقی کے لئے	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	x	x
21	ایک یا کئی بھائی باپ کی طرف سے	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	عصبہ/x ③	عصبہ/x ③	x	x	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	x	x
22	چچا ایک یا کئی ہوں تو ان کے لئے	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	x	عصبہ	عصبہ	عصبہ/x ③	عصبہ/x ③	x	x	عصبہ/x ④	عصبہ/x ④	x	x	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	عصبہ	x	x

علامتوں کی وضاحت:

① ثلث باقی 1/3 : بیوی یا خاوند ہو اور باپ ہو تو بیوی اور خاوند کا حصہ دے کر باقی کا 1/3 ماں کو ملے گا۔

② 1/6+عصبہ : یعنی پہلے بطور وارث کے 1/6 اور اگر اصحاب الفرائض سے کچھ بچ گیا تو وہ بھی لے لیگا۔ جیسے باپ بیٹی بیٹیوں اور پوتیوں کے ساتھ۔

③ عصبہ/x : اگر بہن خود عصبہ ہو تو باپ کی طرف سے جو بھائی ہوں گے وہ گر جائیں گے۔ اگر بہن وارث ہو تو پھر یہ عصبہ ہوں گے۔

④ عصبہ/x : یہ اس بات کی علامت ہے کہ ایک حالت میں گر جاویں گے اور دوسری میں وارث بطور عصبہ ہوں گے۔

x : اس سے مراد یہ ہے کہ یہ وارث دوسرے وارث کے ساتھ مل کر کچھ نہیں لے گا۔ جیسے بھائی بیٹے کے ساتھ یا باپ کے ساتھ۔

(تیار کردہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب بحوالہ الفرقان ربوہ۔ اکتوبر 1952ء)

ڈپلومہ انجینئر محمد شفیق صاحب

ریفریجریٹر کے متعلق مفید ہدایات

ریفریجریٹرز کی تنصیب

گھریلو ریفریجریٹر کو ایسی جگہ نصب کرنا چاہئے جہاں اس پر براہ راست سورج کی شعاعیں نہ پڑیں۔ اس کو چولہوں، ہیٹروں یا گرم جگہوں کے نزدیک ہرگز نصب نہیں کرنا چاہئے۔ اگر ایسی جگہ نصب کرنا ناگزیر ہو جہاں گرمی پیدا کرنے والے آلات نصب ہوں تو ریفریجریٹرز اور ان کے درمیان بڑے سائز کی ایلومینیم شیٹ کا پردہ حائل کر دیں۔ کمرہ کافی بڑا اور ہوادار ہونا چاہئے۔ ریفریجریٹر کو دیوار سے کم از کم آدھا فٹ دور رکھنا چاہئے۔ اور مشین کو اچھی طرح لیول کر کے رکھیں۔ لیول کرنے کے لئے سپرٹ لیول استعمال کریں۔

بجلی کی سپلائی

بجلی کی سپلائی وولٹیج ریفریجریٹر کے لئے درکار سپلائی وولٹیج کے برابر ہونی چاہئے۔ ریفریجریٹر کی نیم پلیٹ پر درکار وولٹس (Volts) لکھے ہوتے ہیں۔ پاکستان میں گھریلو استعمال کے لئے 220 V A.C بجلی مہیا کی جاتی ہے۔ ریفریجریٹر کے لئے بہتر یہی ہے کہ فیوز بکس سے علیحدہ لائن حاصل کر کے سپلائی مہیا کی جائے۔ اس کی وائرنگ کے لئے مناسب سائز کی تاریں استعمال کی جاویں تاکہ لوڈ پر تاروں میں برقی دباؤ ضائع نہ ہو۔ ریفریجریٹر کی مین وائر کے ساتھ ایکسٹینشن وائر نہیں لگانی چاہئے۔ اس سے تاروں میں کافی وولٹ ضائع ہو جاتے ہیں۔ ریفریجریٹر کو چلا کر اس کے موٹر ٹرمینل پر وولٹیج کی پیمائش کرنی چاہئے۔ اگر وولٹیج میں دس فیصد سے زائد کی کمی بیشی ہو تو آٹو میٹکو وولٹیج سٹیبلائزر استعمال کرنا چاہئے۔

ریفریجریٹر کو ارتھ کرنا نہایت ضروری ہے۔ اگر تھری پن پلگ اور تھری پن ساکٹ استعمال نہ کی جائے تو پھر ریفریجریٹر کی باڈی کے ساتھ دھاتی تانبے کی تار اچھی طرح جوڑ کر زمینی ارتھ کے ساتھ ملا دینی چاہئے یا ہینڈ پمپ کے ساتھ اچھی طرح جوڑ دینا چاہئے۔ تھری پن ساکٹ کی صورت میں ساکٹ کی موٹی پن کو چیک کیا جاوے کہ آیا وہ واقعی ارتھ کی گئی ہے۔ ریفریجریٹر کو اگر ارتھ نہ کیا گیا ہو تو اس سے الیکٹرک شاک یعنی برقی جھٹکا لگ سکتا ہے اور قیمتی جان ضائع ہو سکتی ہے۔ خاص کر بچوں کے لئے یہ برقی صدمہ جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔

ضروری ہدایات

1۔ ریفریجریٹر کا دروازہ پوری طرح بند رکھیں۔

2۔ کھانے پینے کی اشیاء کو گرم حالت میں نہ رکھیں بلکہ ٹھنڈا کر کے رکھیں۔

3۔ پانی اور دیگر مائعات کو ڈھانپ کر رکھیں۔

4۔ چیزوں کو اپنی مقررہ جگہ پر رکھیں۔

5۔ دروازہ کم سے کم مرتبہ کھولیں۔

6۔ ٹمپریچر یعنی درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے والے آلہ یعنی تھرموسٹیٹ سوئچ کو درست جگہ سیٹ کر کے رکھیں۔

7۔ شیلوز کو بہت چیزوں سے نہ بھریں۔ اس سے ہوا کی سرکولیشن میں رکاوٹ پیدا ہو گی اور چیزیں جلد ٹھنڈی نہ ہو سکیں گی۔

8۔ جب فریزر کی سطح پر زیادہ برف جم جائے (برف کی تہہ 1/4 انچ یا پنسل کی موٹائی سے زیادہ ہو جائے) تو یہ انسولیشن کا کام کرنا شروع کر دیتی ہے اور انتقال حرارت کے عمل میں کسی حد تک رکاوٹ کا باعث بن جاتی ہے۔ جس سے ریفریجریٹر کی کارکردگی میں کمی آ جاتی ہے تو ریفریجریٹر سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس برف کو لازمی پگھلانا چاہئے۔ اس برف کے پگھلانے کے عمل کو ڈیفراسٹنگ کہتے ہیں۔ آج کل جدید قسم کے ریفریجریٹرز میں آٹو میٹک ڈیفراسٹنگ کا سسٹم لگا ہوا ہوتا ہے جو مشین کے چلنے کے ہر چھ گھنٹے کے بعد بجلی کے ہیٹر یا گرم گیس کے ذریعہ فریزر پر جمی ہوئی برف کو پگھلا دیتا ہے۔ مگر جن پرانی قسم کے ریفریجریٹرز میں ڈیفراسٹنگ کا آٹو میٹک سسٹم نہیں ہوتا ان میں ڈیفراسٹنگ خود کرنی پڑتی ہے۔ عام طور پر ہفتہ میں ایک مرتبہ ریفریجریٹر کو ڈیفراسٹ کرنا کافی ہوتا ہے۔ مگر برسات کے موسم میں جب ہوا میں نمی کی مقدار بڑھ جاتی ہے یا جب مائعات کو بغیر ڈھانپنے کے ریفریجریٹر میں رکھا گیا ہو تو ایسی صورت میں ضرورت کے مطابق ہفتہ میں دو یا تین بار بھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ڈیفراسٹ کرنے کا سب سے اچھا وقت رات کو سونے سے قبل کا ہوتا ہے۔ ڈیفراسٹ کرنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ ریفریجریٹر کو آف کر کے اس کا پلگ ساکٹ سے نکال لیں۔ ریفریجریٹر میں رکھا ہوا سامان باہر نکال لیں اور فروزن فوڈ کو اخبار کے کاغذوں میں اچھی طرح لپیٹ کر رکھیں اس سے وہ خراب نہیں ہوں گے۔ اس کے بعد پیڈسٹل فین کی ہوا سے فریزر پر جمی ہوئی برف کو پگھلا دیں۔ جب ڈیفراسٹنگ کا عمل اچھی طرح سے مکمل ہو جائے تو پھر ریفریجریٹر کو کسی نرم اور صاف کپڑا سے اچھی طرح خشک کر کے دوبارہ چیزیں رکھ کر چلا دیں۔

9۔ پانی کی ٹریز وغیرہ کو پانی سے مکمل نہ بھریں اور ٹریز کو نیچے سے صاف کر لیں اور فریزر میں رکھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی فریزر میں نہ گرے۔ اس احتیاط سے فریزر سے جمی ہوئی ٹریز نکالنے میں آسانی رہے گی۔

10۔ فریزر میں جمی ہوئی برف کو یا ٹریز کو اکھاڑنے کے لئے کسی دھاتی نوکدار چیز کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ اس سے فریزر میں سوراخ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور فریزر میں سوراخ ہو جانے کی صورت میں ریفریجریٹر میں چارج شدہ گیس خارج ہو جائے گی۔ عام طور پر سوراخ شدہ فریزر کو تبدیل کر کے دوبارہ گیس چارج کرنی پڑتی ہے جس پر کافی خرچ آتا ہے۔ اس لئے فریزر پر جمی ہوئی برف کو کسی دھاتی نوکدار چیز سے ہرگز نہ کھرچیں بلکہ اسے ڈیفراسٹنگ کے ذریعہ دور کریں۔ اگر برف کا کھرچنا بہت ہی لازمی ہو تو پلاسٹک کی چپٹی (جو اس کام لئے بنائی جاتی ہے) استعمال کریں۔

صاف کرنے کا طریقہ

ریفریجریٹر کو اندر سے صاف کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نیم گرم پانی میں میٹھا سوڈا ملا کر ریفریجریٹر کو اندر سے اچھی طرح صاف کریں۔ اس محلول سے ہر قسم کی بدبو دور ہو جائے گی اور جراثیم سے بھی پاک ہو جائے گا۔

دیکھ بھال

1۔ بعض لوگ سردیوں میں بجلی کی بچت کی خاطر ریفریجریٹر کو بند کر دیتے ہیں۔ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ریفریجریٹر کی مشینری لگاتار کام کرنے کے لئے بنائی جاتی ہے اور یہ بات تجربہ سے ثابت ہو چکی ہے اگر اسے سردیوں میں بند کر دینے کے بعد دوبارہ گرمیوں کے شروع میں چلایا جائے تو اس صورت میں کمپریسر بعض اوقات جام ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے اور دیگر کئی قسم کے نقائص پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

2۔ اگر بجلی بند ہو جانے کے بعد دوبارہ جلدی آ جائے اور پھر بند ہو جائے اور آ جائے اور یہ عمل جاری رہے تو اس صورت حال سے ریفریجریٹر کو نقصان پہنچ سکتا ہے تو ایسی حالت میں ریفریجریٹر کو بند کر دینا چاہئے۔ جب دوبارہ بجلی کی رو بحال ہو جائے اور قائم رہے اور بلب جلا کر دیکھ لیں کہ پوری روشنی دے رہے ہیں تو پھر ریفریجریٹر کو آن کریں اور اگر بلب کی روشنی مدھم ہو تو اس صورت میں ریفریجریٹر کو ہرگز آن (On) نہ کریں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ ریفریجریٹر کو ایک دفعہ آف (Off) کر دینے کے بعد دوبارہ پانچ منٹ کے وقفہ کے بعد آن کرنا چاہئے بصورت دیگر ریفریجریٹر کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگر بجلی بند ہونے کے بعد دوبارہ آ جائے اور ریفریجریٹر کے سٹارٹ ہونے سے گھر کے بلبوں کی روشنی مدھم ہو جائے اور ریفریجریٹر سٹارٹ نہ ہو (ریفریجریٹر کے سٹارٹ ہونے کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کا کنڈینسر گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے) تو یہ کم برقی دباؤ کی علامت ہے (بشرطیکہ ریفریجریٹر کے لئے سپلائی، فیوز بکس سے براہ راست لی گئی ہو اور درست سائز کی تاریں استعمال کی گئی ہوں)۔ اس صورت میں ریفریجریٹر کو بند کر دینا چاہئے۔ ریفریجریٹر کو دوبارہ اس وقت تک آن نہیں کرنا چاہئے جب تک کہ دوبارہ درست برقی دباؤ بحال نہ ہو جائے۔ اگر کم برقی دباؤ بدستور قائم رہے تو کسی کوالیفائیڈ اور تجربہ کار ریفریجریشن مکینک سے یہ نقص چیک کروائیں۔

3۔ اگر ریفریجریٹر کے کمپریسر میں سے غیر معمولی آواز آ رہی ہو یا ٹھنڈک پیدا نہ کر رہا ہو یا بار بار سٹارٹ ہو کر جلدی بند ہو جاتا ہو۔ یا برقی صدمہ پہنچ رہا ہو تو ان تمام صورتوں میں مشین کو آف کر کے کسی کوالیفائیڈ اور تجربہ کار ریفریجریشن مکینک سے چیک کروائیں۔

4۔ خوشبودار چیزوں کو پلاسٹک کی تھیلیوں میں اچھی طرح بند کر کے ریفریجریٹر میں رکھنا چاہئے۔

5۔ سبزیوں اور پھلوں کو فوڈ کمپارٹمنٹ میں جہاں درجہ حرارت 35F سے 40F تک ہوتا ہے رکھنا چاہئے۔

6۔ گوشت کو اگر ایک ہفتہ کے اندر اندر استعمال کرنا ہو تو اسے بھی پلاسٹک کی تھیلی میں بند کر کے فوڈ کمپارٹمنٹ میں رکھنا چاہئے بشرطیکہ وہاں کا درجہ حرارت 40F سے زیادہ نہ ہو۔ اگر گوشت کو ایک ہفتہ سے زائد عرصہ کے بعد استعمال کرنا ہو تو اسے فریزر میں رکھنا چاہئے۔ آٹا وغیرہ کو بھی فوڈ کمپارٹمنٹ میں ہی رکھنا چاہئے۔

7۔ ریفریجریٹر کے کنڈینسر کو ہر ماہ نرم برش سے صاف کرنا چاہئے۔ گرد و غبار والے علاقوں میں اسے ہفتہ میں ایک بار صاف کرنے سے ریفریجریٹر کی کارکردگی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ کنڈینسر عام طور پر ریفریجریٹر کے پیچھے فٹ ہوتا اور اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ بعض ریفریجریٹر میں کنڈینسر ریفریجریٹر کے نیچے فٹ ہوتا ہے۔ جب ریفریجریٹر چل رہا ہوتا ہے تو یہ گرم ہوتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 4)

دیا۔ اس پر مرزا عزیز احمد صاحب کو سخت صدمہ پہنچا۔ سوائے معافی نامہ پیش کرنے کے کوئی چارہ نہ تھا۔ لیکن حضرت اقدس کا رعب و دبدبہ تھا۔ کہ مرزا عزیز احمد صاحب کو اس کا مضمون نہ سوجھتا تھا۔ ایسے آڑے وقت میں ان کے والد مرزا سلطان احمد صاحب نے جو کہ خود احمدیت میں داخل نہ ہوئے تھے لیکن حضرت مسیح موعود کے مزاج شناس تھے معافی نامہ کا مضمون لکھ کر ان کو علی گڑھ بھیج دیا۔ چنانچہ اس معافی نامہ کے پہنچنے پر حضرت اقدس نے ان کو معاف کر دیا اور احمدیت کے قلعہ عافیت میں انہیں دوبارہ داخل کر لیا۔ یہ واقعہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا احمدیت کے ساتھ دلی وابستگی کا ثبوت بن گیا۔

(الفضل 11 دسمبر 1940ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83007 میں ثوبیہ بشریٰ احمد قیصر

زوجہ فولکر احمد قیصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ بشریٰ احمد قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 فولکر احمد قیصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد بشارت احمد شاہد

مسل نمبر 83008 میں کوثر تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/4700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 عامر فیضان ولد محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 83009 میں صائمہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حبیب احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 83010 میں صائمہ عنبرین

بنت نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عنبرین۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 83011 میں جری اللہ

ولد غضنفر اللہ قوم واہلہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جری اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 میاں ولید احمد ولد میاں وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 83012 میں زاہدہ اللہ

زوجہ غضنفر اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500 گرام اندازاً مالیتی -/600000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جری اللہ ولد غضنفر اللہ

مسل نمبر 83013 میں عطاء المنعم گل

ولد جمیل احمد گل قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطاء المنعم گل۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد محمد یار ارشد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ملک ولد رشید احمد

مسل نمبر 83014 میں ظفر اللہ

ولد کرامت اللہ قوم قصاب پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عامر اقبال ولد احمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شائق ولد محمد رمضان شائق

مسل نمبر 83015 میں نظر وحید یوسف

ولد حلیم یوسف قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نظر وحید یوسف گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسماعیل ولد مہر دین۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید افضل ولد چوہدری محمد اسماعیل

مسل نمبر 82016 میں شاہدہ پروین یوسف

زوجہ حلیم یوسف قوم وندرہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/40000 یورو کا 1/2 حصہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) طلائی زیور 232 گرام مالیتی -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی شمسی ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمر ولد چوہدری نصر اللہ خاں

مسل نمبر 83017 میں شہزاد منظور احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/190 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83018 میں مبرور احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن بُھٹہ ولد چوہدری فضل کریم بُھٹہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83019 میں ملک افتخار احمد

ولد ملک امتیاز احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 14 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 86 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/80000 روپے فی ایکڑ کا حصہ (اس میں ہم تین بھائی چار بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سرفراز احمد ولد ملک امتیاز احمد۔

مسل نمبر 83020 میں بدریہ ملک

زوجہ ملک سرفراز احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 90 تولے مالیتی -/1260000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بدریہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سرفراز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83021 میں رانا فاروق احمد

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے(1)5مرلہ مکان واقع باغبانپورہ فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1000000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔رانا فاروق احمد۔گواہ شدنمبر 1 رانامحمد افضل ولد محمد رفیق۔ گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83022 میں فائزہ بشریٰ ملک

بنت ملک محمد ابراہیم قوم کھوکھر ناصر پیشہ طالب علم عمر 20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔فائزہ بشریٰ ملک۔گواہ شدنمبر 1 محمد عدنان ملک ولد ملک محمد ابراہیم۔گواہ شدنمبر 2 محمد سلیمان ملک ولد ملک محمد ابراہیم

مسل نمبر 83023 میں ارسلان شمسی

ولد لیاقت علی شمسی قوم وندرہ پیشہ طالب علم عمر 16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان شمسی۔گواہ شدنمبر 1 زاہد عمر ولد چوہدری نصراللہ خاں۔گواہ شدنمبر 2 عمر رشید ملک ولد ملک وحید احمد

مسل نمبر 83024 میں شبانہ گل طاہر

زوجہ ظہیر احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/96656 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شبانہ گل طاہر۔گواہ شدنمبر 1 ظہیر احمد طاہر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 اظہر ظہور طاہر

مسل نمبر 83025 میں محمد اکرم شاہد

ولد حافظ محمد شریف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-11-1 سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکرم شاہد۔گواہ شدنمبر 1 ملک اکمل محمود اختر ولد ملک سلطان علی (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 فلاح الدین سیف ولد سیف الدین سیف

مسل نمبر 83026 میں صبا سلام

زوجہ عبدالسلام قوم قریش پیشہ خانہ داری عمر 39سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/3759 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبا سلام۔گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 احسن سلطان محمود کاہلوں ولد غضنفر محمود

مسل نمبر 83027 میں چوہدری آفتاب ناصر باجوہ

ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حصہ از زمین از ترکہ والد برقبہ 137 کنال واقع کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری آفتاب ناصر باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد طاہر ولد مولا بخش۔ گواہ شدنمبر 2 ملک سکندر حیات ولد ملک الف خاں

مسل نمبر 83028 میں محمد اسماعیل امینی

ولد مقبول احمد امینی قوم امینی (شیخ) پیشہ ملازمت عمر 34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اسماعیل امینی۔گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف۔گواہ شدنمبر 2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر 83029 میں لقمان احمد مجوکہ

ولد بشیر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ لقمان احمد مجوکہ۔گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد کھوکھر۔گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 83030 میں نجمہ ناہید

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7-93 گرام مالیتی -/940 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نجمہ ناہید۔گواہ شدنمبر 1 طارق محمود ولد بشیر احمد ظفر۔گواہ شدنمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خاں جوئیہ

مسل نمبر 83031 میں ظہیر الدین بابر

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 6ایکڑ واقع صابو بھڈیار سیالکوٹ کا حصہ (اس میں ہم تین بھائی ایک ہمشیرہ اور والدہ حصہ دار ہیں)(2) پلاٹ 4مرلہ واقع شاہدرہ ٹاؤن لاہور کا 1/3 حصہ (3) مکان واقع جہانگیر پارک لاہور کا 1/3 حصہ (4) دوکان واقع لاہور کا 1/3 حصہ (5) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع لاہور کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر الدین بابر۔گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔گواہ شدنمبر 2 راجہ کلیم اللہ

مسل نمبر 83032 میں آمنہ ساہی

زوجہ حمورابی ساہی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 520 گرام اندازاً مالیتی -/5200 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ ساہی۔گواہ شد نمبر 1 پاشا کلیم احمد ساہی۔گواہ شدنمبر 2 عادل فاروق بجہ

مسل نمبر 83033 میں صبیحہ احمد

زوجہ اعجاز احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/2000 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبیحہ احمد۔گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 83034 میں محسن علی چوہدری

ولد چوہدری عبدالغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محسن علی چوہدری۔گواہ شدنمبر 1 وقاص محمود ولد چوہدری محمود احمد۔گواہ شدنمبر 2 عطاء الفہیم ولد مجید احمد پرویز

مسل نمبر 83035 میں حامدہ سوسن

زوجہ محسن علی چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 435 گرام مالیتی اندازاً -/6500یورو(2) حق مہر -/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔حامدہ سوسن۔گواہ شدنمبر 1 محسن علی چوہدری خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 عرفان علی چوہدری ولد عبدالغفور چوہدری

مسل نمبر 83036 میں سلطان احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔گواہ شدنمبر1 ناصراحمد ولد بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 مظفرمحموداحمد ولد میاں عارف محمد (مرحوم)

مسل نمبر83037 میں حافظہ کاشفہ شاہد

بنت شاہد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حافظہ کاشفہ شاہد۔گواہ شدنمبر1 شاہد احمد باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)

مسل نمبر83038 میں کوثر پروین

زوجہ شہباز اختر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/3800 یورو(2) حق مہر-/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثر پروین۔گواہ شدنمبر1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر83039 میں نعیمہ سلیم بٹ

بنت محمد سلیم بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیمہ سلیم بٹ۔گواہ شدنمبر1 محمد سلیم بٹ والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 نوید بٹ وصیت نمبر 28752

مسل نمبر83040 میں زیب النساء بٹ

بنت محمد سلیم بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم رجز وقتی کام عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زیب النساء۔گواہ شدنمبر1 محمد سلیم بٹ والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 نوید بٹ وصیت نمبر 28752

مسل نمبر83041 میں مسرت سلیم بٹ

زوجہ محمد سلیم بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور11 تولے اندازاً مالیتی -/2000 یورو(2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت سلیم بٹ۔گواہ شدنمبر1 نوید بٹ وصیت نمبر 28752۔گواہ شدنمبر2 محمد سلیم بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر83042 میں محمد سلیم بٹ

ولد غلام محمد بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کاروباری سرمایا-/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیم بٹ۔ گواہ شدنمبر1 نوید بٹ وصیت نمبر 28752۔گواہ شدنمبر2 سید اشتیاق احمد شاہ ولد سید محمد ایوب شاہ

مسل نمبر83043 میں ملیحہ چوہدری

زوجہ عزیز احمد چوہدری قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور6 تولے مالیتی-/120000 روپے(2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ملیحہ چوہدری۔گواہ شدنمبر1 منور احمد چیمہ ولد غلام محمد۔ گواہ شدنمبر2 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ (مرحوم)

مسل نمبر83044 میں طاہر محمود

ولد چوہدری مبارک احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/900 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہر محمود۔گواہ شدنمبر1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خان محمد۔ گواہ شدنمبر2 آصف محمود ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر83045 میں آصف محمود

ولد چوہدری مبارک احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ آصف محمود۔گواہ شدنمبر1 طاہر محمود ولد مبارک احمد۔گواہ شدنمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر83046 میں راشدہ جاوید

زوجہ طاہر جاوید قوم پگھرت پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور225 گرام مالیتی -/3375 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ جاوید۔گواہ شدنمبر1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289۔گواہ شدنمبر2 عزیز احمد طاہر وصیت نمبر 21068

مسل نمبر83047 میں نصیر احمد جاوید

ولد محمد عبداللہ قوم ِگل پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصیر احمد جاوید۔گواہ شدنمبر1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289۔گواہ شدنمبر2 عزیز احمد طاہر وصیت نمبر 21068

مسل نمبر83048 میں ربیعہ ملک

زوجہ ملک ابصار الحق قوم ککے زئی (ملک) پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/3000 یورو(2) طلائی زیور39-455 گرام مالیتی -/5463 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ ملک۔گواہ شدنمبر1 ملک ابصارالحق خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 ملک امتیازالحق ولد ملک انوارالحق (مرحوم)

مسل نمبر83049 میں مریم صدیقہ فاروق

زوجہ سمیع اللہ فاروق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے(2) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ فاروق۔گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ فاورق خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر83050 میں عبدالمومن عامر

ولد ماسٹر عبدالسلام قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمومن عامر۔گواہ شدنمبر1 منصور احمد لون ولد عبدالسبحان۔گواہ شدنمبر2 مقصود احمد طاہر ولد بشیر احمد

مسل نمبر83051 میں امتہ المجیب خالد

بنت عبدالرشید خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ المجیب خالد۔گواہ شدنمبر1 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 عبدالرشید خالد والد موصیہ

مسل نمبر 83052 میں ساجد احمد محمد

ولد اعظم رشید محمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ساجد احمد محمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعظم رشید محمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مظفر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 83053 میں مظفر احمد منیر

ولد منیر احمد لودھی (مرحوم) قوم بندیشہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظفر احمد منیر ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبد اللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 انور خان ولد علی محمد

مسل نمبر 83054 میں رضوانہ کنول محمود

بنت سلطان محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ رضوانہ کنول محمود۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد سلطان محمد

مسل نمبر 83055 میں خالد محمود

ولد چوہدری نذیر احمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک مربع واقع لالیاں ضلع جھنگ کا 1/4 حصہ مالیتی -/7500000 روپے (2) ایک کنال مارکیٹ واقع دارالرحمت شرقی میں 1/4 حصہ مالیتی -/5000000 روپے (3) ایک کنال پلاٹ واقع دارالبرکات میں 1/4 حصہ (4) 5 کنال پلاٹ واقع طاہر آباد میں 1/4 حصہ (5) ساڑھے چھ ایکڑ رقبہ واقع احمد نگر میں 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 83056 میں طاہر محمود

ولد چوہدری حمید الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ واقع ضلع خوشاب مالیتی اندازاً -/1050000 روپے (2) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/134000 یورو یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مومن خان ولد محمد افضل خان ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ کلیم احمد ولد شیخ امیر علی

مسل نمبر 83057 میں کومل شیخ کلیم

بنت شیخ کلیم احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/280 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔کومل شیخ کلیم ۔گواہ شد نمبر 1 شیخ کلیم احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خان ولد محمد مومن خان

مسل نمبر 83058 میں طیبہ بیگم

زوجہ سلیم احمد ظفر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 123 گرام مالیتی -/1722 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/326 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طیبہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ کلیم احمد ولد شیخ امیر علی۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد سلیم احمد ظفر

مسل نمبر 83059 میں طاہر محمود

ولد فضل کریم قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع گلستان کالونی فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمدی ولد محمد اشرف شہید۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد نذیر احمد

مسل نمبر 83060 میں عظمیٰ منصور

زوجہ خرم محمود قوم سیٹھی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے (2) طلائی زیور 290 گرام مالیتی -/4060 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عظمیٰ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 خرم محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر

مسل نمبر 83061 میں بشریٰ پروین

زوجہ شیخ رفیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/1050 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ رفیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد شیخ عبد الصمد (مرحوم)

مسل نمبر 83062 میں شیخ عبد الحنان

ولد شیخ عبد الرؤف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شیخ عبد الحنان ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ جہانزیب احمد قریشی ولد وسیم احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبد المنان ولد شیخ عبد الرؤف

مسل نمبر 83063 میں عبد القدیر

ولد عبد اللطیف قوم ...... پیشہ بیروزگار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبد القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ظفر ولد محمود احمد ظفر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم

مسل نمبر 83064 میں امتہ المتین

زوجہ چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/421 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 عامر فیضان ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 83065 میں عطیۃ الغالب

بنت محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 170 گرام مالیتی -/2600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عطیۃ الغالب ۔گواہ شد نمبر 1 رمیض جاوید ولد محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد خان ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 83066 میں طوبیٰ احمد عباسی

بنت عبد المتین عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ 50/ یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طوبیٰ احمد عباسی ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 خرم محمود ولد محمود احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تعلیم القرآن کلاس

(بستی صادق پور ضلع میر پور خاص)

نظارت تعلیم کے زیر انتظام بستی صادق پور ضلع میر پور خاص کے ایک پسماندہ علاقہ میں ایک معلم کلاس چل رہی ہے یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خلافت جوبلی کے حوالہ سے تعلیم القرآن کلاسز لگائی گئیں جس میں مکرم طاہر احمد بلوچ صاحب نے لڑکوں اور ان کی بیٹی عزیزہ میمونہ بشریٰ نے لجنہ کو تدریس کے فرائض سر انجام دیئے۔ دوران کلاس 14 لجنات، ناصرات نے قرآن کریم باترجمہ سیکھا اور 12 طلباء نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا کلاس کے اختتام پر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع میر پور خاص نے ترجمہ سیکھنے والی ممبرات کا ٹیسٹ لیا اور اچھی کارکردگی پر حوصلہ افزائی کی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم اسرار احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ محترمہ راشدہ خانم صاحبہ کو مورخہ یکم جون 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام فارس احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم ماسٹر علی اکبر صاحب مرحوم امیر پارک گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم عبدالصمد صاحب مرحوم ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین خادم دین اور نیک بخت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا اللہ دتہ حامد صاحب نئی آبادی بدو ملہی ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مرزا محمد شریف صاحب نئی آبادی بدوملہی ضلع نارووال حرکت قلب بند ہو جانے سے مورخہ 2 جنوری 2008ء کو 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 3 جنوری 2008ء کو بعد نماز عصر مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے بیت مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے سلسلہ احمدیت سے محبت رکھنے والے مخلص مہمان نواز انسان تھے اور مقامی بیت الحمد کی مرمت اپنی نگرانی میں کراتے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عطاء النور صاحب باجوہ ترکہ مکرم سفیر احمد باجوہ صاحب مرحوم)

مکرم عطاء النور باجوہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سفیر احمد باجوہ صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام ایک پلاٹ نمبر 1/29 محلّہ دارالبرکات ربوہ رقبہ 10 مرلہ بمع دوکانیں 4 عدد الاٹ ہیں۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

(1) مکرم نصرت جہاں بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عطاء النور باجوہ صاحب (بیٹا)
(4) مکرم آصف عدنان باجوہ صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ فرحانہ قدسیہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

حضرت پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی

رفیق حضرت مسیح موعود

(ولادت 1866ء قریباً۔ پہلی زیارت 1884ء بمقام لدھیانہ۔ بیعت 6 فروری 1892ء۔ وفات 21 جون 1950ء)

حضرت پیر منظور محمد صاحب ابن حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی سلسلہ احمدیہ کے باخدا بزرگوں میں سے تھے۔ ہجرت قادیان سے قبل ریاست جموں کے محکمہ تعلیم میں ملازم تھے لیکن جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول مستقل طور پر قادیان تشریف لے گئے تو آپ نے بھی ہجرت کر لی اور الدّار میں رہائش پذیر ہو گئے۔ آپ نے محض اس جذبہ سے کہ حضرت مسیح موعود کی تصانیف بہترین صورت میں چھپ سکیں کتابت سیکھی۔ چنانچہ حضرت اقدس کی بہت سی کتابوں کے پہلے ایڈیشن آپ ہی کی قلم سے لکھے ہوئے ہیں اور بہت دیدہ زیب اور نفیس ہونے کے علاوہ نہایت صاف اور صحیح چھپے ہوئے ہیں۔ حضور نے اپنے اشتہار 4 اکتوبر 1899ء میں خاص طور پر آپ کی اس عظیم خدمت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

''بطور شکر احسان باری تعالیٰ کے اس بات کا ذکر کرنا واجبات سے ہے کہ میرے اہم کام تحریر تالیفات میں خدا تعالیٰ کے فضل نے مجھے ایک عمدہ اور قابل قدر مخلص دیا ہے یعنی عزیزی میاں منظور محمد کاپی نویس جو نہایت خوشخط ہے جو نہ دُنیا کیلئے محض دین کی محبت سے کام کرتا ہے اور اپنے وطن سے ہجرت کر کے اسی جگہ قادیان میں اقامت اختیار کی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی بڑی عنایت ہے کہ میری مرضی کے موافق ایسا مخلص سرگرم مجھے میسر آیا ہے کہ میں ہر ایک وقت دن کو یا رات کو کاپی نویسی کی خدمت اس سے لیتا ہوں اور وہ پوری جانفشانی سے خدا تعالیٰ کی رضامندی کیلئے اس خدمت کو انجام دیتا ہے یہی سبب ہے کہ اس روحانی جنگ کے وقت میں میری طرف سے دشمنوں کو شکست دینے والے رسالوں کے ذریعہ سے تابڑتوڑ مخالفوں پر فائر ہو رہے ہیں اور درحقیقت ایسے موید اسباب میسر کر دینا یہ بھی خدا تعالیٰ کا ایک نشان ہے جس طرف دیکھا جائے تمام نیک اسباب میرے لئے میسر کئے گئے ہیں اور تحریر میں مجھے وہ طاقت دی گئی ہے کہ گویا میں نہیں بلکہ فرشتے لکھے جاتے ہیں گو بظاہر میرے ہی ہاتھ ہیں''۔ (''تبلیغ رسالت'' جلد ہشتم ص70)

پیر صاحب کتابت کے دوران ہی جوڑوں کے درد کی وجہ سے معذور ہو گئے تو انہوں نے حضرت مسیح موعود کی منظوری سے حضور کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں کو قرآن شریف ناظرہ پڑھایا اور انہی کی تعلیم کی غرض سے ''یسرنا القرآن'' کا مشہور معروف قاعدہ ایجاد کیا جس کے ذریعہ نہ صرف برصغیر بلکہ بیرونی ممالک کے لاکھوں اَن پڑھ لوگوں کو قرآن کریم پڑھنے کی توفیق ملی اور اس وقت تک اس کے بہت سے ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اس قاعدہ کی تعریف میں حضور نے 1901ء میں اپنی اولاد کی آمین میں فرمایا

پڑھایا جس نے اس پر بھی کرم کر
جزا دے دین اور دُنیا میں بہتر
رہِ تعلیم اِک تُو نے بتا دی
فسبحان الّذی اخزالاعادی

نیز اپنے قلم مبارک سے لکھا:۔

''قاعدہ یسرنا القرآن بچوں کیلئے بے شک مفید چیز ہے اس سے بہتر اور کوئی طریقہ تعلیم خیال میں نہیں آتا''۔

خلافت ثانیہ کے قیام پر پیر منظور صاحب نے رسالہ ''تشحیذ الاذہان'' میں ''پسرِ موعود'' ''نشانِ فضل'' اور ''قدرت ثانیہ'' کے عنوان سے تین معرکۃ الآراء مضامین لکھے جن میں حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے ثابت کر دکھایا کہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ہی اشتہار 20 فروری 1886ء کے حقیقی مصداق اور مصلح موعود ہیں۔ یہ مضامین جن میں دو کتابی شکل میں بھی چھپ گئے اور ان مباحثات کی ریسرچ میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے ان کی وفات پر فرمایا

''پیر منظور محمد صاحب نے جنہوں نے قاعدہ یسرّنا القرآن ایجاد کیا تھا وہ پرسوں فوت ہو گئے ہیں۔ پیر صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے (رفیق) تھے اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے سالے تھے ہم جتنی حضرت مسیح موعود کی اولاد ہیں پیر صاحب ان کے استاد بلکہ ہم تینوں بھائیوں اور ہماری بہن مبارکہ بیگم کو قرآن کریم پڑھانے کے زمانے ہی میں انہوں نے قاعدہ یسرّنا القرآن ایجاد کیا تھا''۔

(الفضل 5 جولائی 1950ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ان کی وفات پر ایک نوٹ میں لکھا کہ ''حضرت پیر صاحب کے مزاج میں تصوّف بہت غالب تھا مگر اس کے ساتھ زندہ دلی بھی بہت تھی اور حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفہ اول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ خاص عقیدت رکھتے تھے''۔ (الفضل 23 جون 1950ء)

ولادت

مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب مربی سلسلہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 7 جون 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام عطاء الشکور عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم عبدالکریم صاحب الکریم آئرن مرچنٹ ربوہ کا پوتا ہے اور حضرت مسیح موعود کے رفقاء حضرت حکیم اللہ بخش صاحب اور حضرت حکیم خدا بخش صاحب مرحوم کی نسل سے ہے اور محترم ماسٹر عبدالخالق صاحب ابن مکرم حکیم سعد اللہ صاحب سوکالوی سچا سودا ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

حضور انور کا دورہ امریکہ و کینیڈا اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ پر امریکہ و کینیڈا تشریف لے گئے ہیں۔

احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ (آمین)

جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر Live پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

☆ 21 جون بروز ہفتہ

خطبہ جمعہ حضور انور فرمودہ 20 جون 2008ء
10:25 صبح (نشر مکرر)

نیز حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر 2:30 بجے بھی نشر ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 8:45 شام

اس دوران حضور انور کا خطاب نشر ہوگا۔

☆ 22 جون بروز اتوار

لائیو نشریات کا آغاز 9:00 بجے رات

اسی دوران حضور انور کا اختتامی خطاب نشر ہوگا۔

احباب جماعت سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔ (نظارت اشاعت)

فضل عمر قرآن کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2008ء)

۞ نظارت تعلیم القرآن کے زیر انتظام فضل عمر تعلیم القرآن کلاس مورخہ یکم تا 15 جولائی 2008ء کو ربوہ میں منعقد کی جارہی ہے۔ تمام امرائے اضلاع اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

☆ اس کلاس کے لئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کے لئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضروری سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تاکہ دوران کلاس تنگی نہ ہو۔

☆ طلباء کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع / مقامی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازمی لائیں۔ بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی (مقامی صدران طلباء کے اسماء کی لسٹ امیر صاحب ضلع کو بھی مہیا کریں)

☆ امراء اضلاع و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ آنے والے طلباء کو مرکز سلسلہ کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے مرکز کے احترام کی خصوصی ہدایت فرما کر روانہ فرمائیں۔

☆ تمام طلباء و طالبات کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل لازماً تشریف لے آئیں۔ یکم جولائی کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ جو طلباء لیٹ تشریف لائیں گے انہیں کلاس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 24 جون 2008ء

1-35 am	لقاء مع العرب
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	چلڈرن کلاس
4-30 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am	فرنچ پروگرام
7-35 am	لقاء مع العرب
8-40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 مئی 2007ء
10-00 am	سپاٹ لائٹ
10-45 am	فرنچ سروس
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	سوال و جواب
3-00 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	جلسہ سالانہ سیکنڈے نیوین ممالک 2005ء
9-00 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء

بدھ 25 جون 2008ء

12-00 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
12-30 am	عربی سروس
3-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
4-25 am	جلسہ سالانہ سیکنڈے نیوین 2005ء
5-10 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
6-00 am	تلاوت، ایم ٹی اے نیوز
7-30 am	لقاء مع العرب
7-50 am	گلشن وقف نو
8-55 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-55 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سوال و جواب
3-00 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-55 pm	بنگلہ سروس
7-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 1986ء
9-05 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008

جمعرات 26 جون 2008ء

12-05 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
12-30 am	عربی سروس
1-40 am	لقاء مع العرب
2-45 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am	گلشن وقف نو
4-15 am	تقریر جلسہ سالانہ یو کے 1992ء
4-55 am	فرام دی آرکائیوز
6-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-50 am	ہماری کائنات
7-25 am	لقاء مع العرب
8-30 am	آئل پینٹنگ
8-55 am	جلسہ سالانہ یو ایس اے 2008ء
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-15 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	ملاقات پروگرام (English)
3-20 pm	فلاسفی آف ہومیوپیتھی
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-15 pm	پشتو سروس
6-10 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-15 pm	بنگلہ سروس
8-20 pm	ترجمۃ القرآن 1998ء
9-20 pm	دورہ حضور انور آسٹریلیا
9-55 pm	ملاقات پروگرام (English)
11-00 pm	فلاسفی آف ہومیوپیتھی
11-50 pm	مشاعرہ

درخواست دعا

۞ مکرم خادم حسین رند صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ گزشتہ چند روز سے بوجہ دمہ و شوگر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 3/18 عقب ہسپتال رقبہ دس مرلہ سے آٹھ مرلہ کا مکان پرانا تعمیر شدہ مناسب قیمت پر فروخت ہے
برائے رابطہ گولڈ کراس کوریئر ربوہ
0476215901,0300-7250557

تقریبات آپ کی ...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

ربوہ میں طلوع و غروب 21 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	8:19

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی
بلاک 10 قطعہ نمبر 12 کھاتہ نمبر 416
برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
حمید احمد رابطہ نمبر 0604333624
0346-7337840

PC Globe International
Deals' in new and use Computers,
Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama
Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K اور دیگر ممالک میں وزٹ اور سٹڈی ویزہ کی معلومات کیلئے تشریف لائیں
جرمن زبان سیکھیں لاہور میں رہائش کی سہولت ہے
Manshad Ahmad
042-6113266,0321-4015667
27-C Faisal Town Lahore

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

FD-10